سوال

(19) غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر پتہ چل جائے کہ تلاش وجستجو کے بعد بھی نماز غیر قبلہ کی جانب پڑھی گئی ہے تو ایسی نماز کا کیا حکم ہے؟ نیز یہی مسئلہ اگر مسلم ملک میں یا کافر ملک میں یا صحراء میں پیش آجائے تو کیا ہر ایک کا حکم جدا جدا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص سفر میں ہے، یا ایسے ملک میں ہے جہاں اسے قبلہ کی رہنمائی کرنے والا کوئی نہیں، پھر اس نے قبلہ کی تلاش وجستجو کر کے نماز پڑھ لی اور بعد میں معلوم ہوا کہ اس نے قبلہ سے ہٹ کر نماز پڑھی ہے تو اس کی نماز صحیح ہے۔ لیکن اگر وہ مسلم ملک میں ہے جہاں وہ لوگ سے پوچھ کر یا مسجدوں کے رخ کو دیکھ کر قبلہ معلوم کر سکتا ہے تو وہاں اس کی نماز درست نہیں ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 74

محدث فتویٰ